یدی یورپا پر سی آئی ڈی کا الزام

بنگلورو، (ایجنسیاں)

نابالغ لڑکی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملے میں کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا کے خلاف بڑا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس معاملہ کی جانچ کرنے والی سی آئی ڈی نے چارج شیٹ میں الزام لگایا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور دیگر ملزمان نے متاثرہ اور اس کی ماں کو خاموش رکھنے کیلئے رقم ادا کی تھی۔ بی ایف آئی کی رپورٹ کے مطابق، یدی یورپا کے خلاف پوکسو ایکٹ کی دفعہ 8 (جنسی طور پر ہراساں کرنے کی سزا) اور دفعہ 354 اے (جنسی طور پر ہراساں کرنا)، 204 (دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو چھپانا کرنا) کے تحت الزام لگایا گیا ہے، وہیں 3 دیگر شریک ملزمان اروین وائی اپا، وریندر ایم اور جی مارٹیوڈی، جو یدی یورپا کے ساتھی ہیں، پر پی ایس ایس اور آئی پی سی کے ساتھ ساتھ آئی پی سی کی دفعہ 204 اور 214 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2 فروری صبح تقریباً 11.15 بجے، 17 سالہ مبینہ متاثرہ نابالغ 54 سالہ ماں کے ساتھ سدا یدی یورپا سے بنگلورو میں ڈاکٹر کاویری میں ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئی تھی، اور کچھ پہلے کے معاملات میں انصاف کی تلاش میں تھی۔

تملناڈو اسمبلی میں نیٹ کو ختم کرنے کی قرارداد پھر منظور

مرکز سے 12 ویں کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کی اجازت دینے کی اپیل، بی جے پی کا اسمبلی سے واک آؤٹ

چنئی، (ایجنسیاں)

تمل ناڈو اسمبلی میں 28 جون 2024 کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قرارداد میں، تمل ناڈو حکومت نے مرکزی حکومت سے نیٹ کو ختم کرنے اور ریاستی حکومتوں کو 12 ویں جماعت کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کرنے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔ ڈی ایم کے کی ایم کے اسٹالن حکومت نے 13 ستمبر 2021 کو ایک بل پیش کیا تھا تاکہ ریاست کے میڈیکل طلبا کو تمل ناڈو میں این ای ای ٹی امتحان سے چھوٹ دی جا سکے، جسے گورنر نے 3 فروری 2022 کو واپس کر دیا تھا۔ قرارداد کی پیشی کے وقت بی جے پی، ایم ایل ایز نے واک آؤٹ کیا تھا، ڈی ایم کے کی اتحادی کانگریس، وی سی کے، سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، ایم ڈی ایم کے اور ایم ایل ایس وی وِدھوتھ رگن، ایم ایچ جواہر اللہ، منوج بی پانڈیان اور بی جے پی کے اتحادی پی ایم کے نے ریاستی اسمبلی میں قرارداد کی حمایت کی۔ بی جے پی کی اتحادی جماعت پی ایم کے نے اسٹالن کی طرف سے پیش کی گئی تجویز کی حمایت کی۔ اسٹالن نے دلیل دی کہ یہ امتحان بھید بھاؤ پر مبنی تھا اور دیہی و غریب طلبا کو طب کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھا گیا تھا۔ تمل ناڈو حکومت کا کہنا ہے کہ نیٹ امتحان کی وجہ سے غریب اور دیہی طلبا کو میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔ اس پر بی جے پی لیڈر نینا راگیندرن نے دلیل دی کہ اس وقت کے مرکزی وزیر صحت بے بی نڈا اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ پلانی سوامی نے امتحان پاس کرنے والے ریاستی سرکاری اسکول کے طلبا کیلئے 7.5 فیصد ریزرویشن پیش کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ نائیگندرن نے کہا کہ نیٹ ضروری ہے، کیونکہ اس کے بہت سے فائدے ہیں، لہٰذا اسمبلی کی تجویز ناقابل قبول ہے۔ تجویز پیش کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ غریب اور دیہی طلبا کیلئے طبی تعلیم کو ناقابل رسائی بنانے کے علاوہ نیٹ دیہی اور نیم شہری علاقوں میں طبی خدمات کو متاثر کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈی ایم کے 2017 میں نیٹ کو لازمی قرار دینے کے بعد سے مسلسل مخالفت کر رہی ہے، یہاں تک کہ اس نے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی ہے جس کا مقصد اس امتحان کو ختم کرنا ہے۔ اسٹالن نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ لکھے گئے خطوط کا حوالہ دیا، جن میں نیٹ کے امتحان میں گڑبڑیوں کے بعد اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز اب ملک کی آواز بن چکی ہے۔ انہوں نے امید کی کہ مودی سرکار ان کی تجویز کی حمایت کریں۔

چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بٹنے، مہاراشٹر بجٹ پر ادھو کا ردعمل

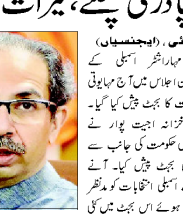

ممبئی، (ایجنسیاں)

مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں آج مہایوتی حکومت کا بجٹ پیش کیا گیا۔ وزیر خزانہ اجیت پوار نے اتحادی حکومت کی جانب سے اضافی بجٹ پیش کیا۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بجٹ میں کئی بڑے اور اہم اعلانات کیے گئے۔ اب ادھو ٹھاکرے نے ان کو لے کر مہایوتی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر آج کے بجٹ کا خلاصہ ایک لائن میں پیش کیا جا سکتا ہے کہ 'چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بٹنے'۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ آج آپ لڑکی بہن اسکیم لے کر آئے ہیں، لیکن ہو کر اگر ہمارے لڑکوں کے بارے میں بھی سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں بہت سے نوجوان بے روزگار ہیں۔ ریاست کی اتحادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ لکھے گئے خطوط کا حوالہ دیا، جن میں نیٹ کے امتحان میں گڑبڑیوں کے بعد اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز اب ملک کی آواز بن چکی ہے۔ انہوں نے امید کی کہ مودی سرکار ان کی تجویز کی حمایت کریں۔

راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو

نئی دھلی (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے جموں کو ایوان کے 264 ویں اجلاس کے لیے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو کا اعلان کیا۔ مسٹر دھن کھڑ نے وقفہ صفر کے دوران بتایا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی نوریہ خان، بنجو بھتا دل کے سوجیت کمار، ترنمول کانگریس کے سکھیندو شیکھر رائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری، عام آدمی پارٹی کے نرائن داس گپتا، کانگریس کی رکنی پادیدار، بھارتیہ جنتا پارٹی کی سوشل مان سنگھ اور میدھا کلکرنی پینل میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے ڈپٹی چیئرمین پینل میں 50 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ نو تشکیل شدہ پینل پورے اجلاس کے لیے ہوگا۔

نوکریوں میں پسماندہ اور دلتوں کو کیا جا رہا ہے نظر انداز

انوپریہ پٹیل نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھا خط

لکھنؤ (ایجنسیاں) یو پی میں بی جے پی کی اتحادی پارٹی اپنا دل نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ اپنا دل نے اپنے پسماندہ اور دلت ووٹ بینک کی بنیاد پر ملازمتیں حاصل کرنے میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کو نظر انداز کیا ہے۔ اپنا دل کے وزیر انوپریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ کو لکھا ہے کہ او بی سی اور ایس سی کو نہ صرف کوٹے کا معاملہ قرار دیا جا رہا ہے بلکہ ان کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔ انوپریہ پٹیل نے اپنے خط میں کہا کہ یوپی حکومت کے انٹرویو میں او بی سی شیڈیولڈ کاسٹ اور شیڈیولڈ ٹرائب کے امیدواروں کو اس بنیاد پر نوکری نہیں دی جا رہی ہے کہ وہ مل نہیں ہیں اور مناسب امیدوار نہیں ملے۔ اس طرح کی تقریروں کے ذریعہ درخواست دہندگان، پنچایتی اور دیگر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو نوکری نہیں دی جا رہی ہے۔ بعد میں ان عہدوں کو غیر مختص ظاہر کر دیا جاتا ہے اور عام زمرے کے لوگوں کو نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل پر یوپی حکومت کو فوری طور پر روک لگانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ حکومت کو جلد از جلد اس پر کارروائی کرنی چاہئے تاکہ ان زمروں کے امیدواروں میں کوئی ناراضگی پیدا نہ ہو۔ انوپریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ یوگی سے درخواست کی ہے کہ خواہ کوئی بھی شہری ہو، ان کلاسوں کیلئے مختص ملازمتوں کی تعداد کو بڑھایا جائے، یا انہیں غیر مختص ظاہر قرار دیا جائے۔

مہاوکاس اگھاڑی کا احتجاج

ممبئی (یو این آئی)

مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے ممبران اسمبلی نے مانسون اجلاس کے دوسرے دن جمعہ کے روز مہاراشٹر اسمبلی کے باہر احتجاج کیا اور ایکنا تھ شندے کی مہایوتی حکومت کو ریاست کی خراب اقتصادی حالت کے مسئلے پر گھیرا۔ ایم وی اے کے اراکین اسمبلی نے اپنے ہاتھوں میں کاجر لے کر اسمبلی کی سیڑھیوں پر نعرے لگائے۔

انہوں نے اکنامک سروے رپورٹ کے مطابق فی کس آمدنی میں مہاراشٹر کے پہلے نمبر سے چھٹے نمبر پر پھسلنے کے مسئلے اور دیگر مسائل پر احتجاج کیا۔ ایم ایل اے وبے وڈیٹیوار اور امداد پاس داؤسے نے گاجر اور پلے کارڈز کی منفرد احتجاج میں مظاہرین کی قیادت کی، ان کے ساتھ اپوزیشن کے سرکردہ لیڈران شمول سابق کانگریسی وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوان، این سی پی۔ اسپی کے ریاستی صدر جینت پاٹیل، جتیندر اوہد، پنچایتی راج، ایڈوکیٹ ٹھاکر بھی موجود تھے۔

غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی عروج پر: کھلیش یادو

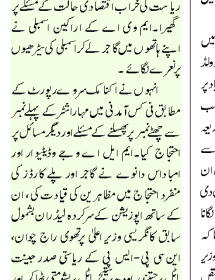

لکھنؤ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی عروج پر ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت بیکاری کو روکنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ اس حکومت کو عام مسائل کی کوئی فکر نہیں۔ اکیلش ختم ہو جائے تو دودھ اور ٹیکس کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سبزیوں اور دالوں کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ عام آدمی پہلے ہی پریشانی، کھلائی اور دوا کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں عام لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مارکیٹ پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دال 200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ آلو 40 روپے فی کلو بک رہا ہے۔ دیگر سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کا بجٹ خراب کر دیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کے کھانے کا بندوبست کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ عوام نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو چوکنا دیا ہے لیکن وہ کسی طرح اقتدار میں آنے میں کامیاب ہو گئی۔ بی جے پی حکومت کا غرور بھی کم نہیں ہو رہا ہے۔ وہ بی جے پی کی پالیسیاں صرف سرمایہ داروں کے لیے ہیں۔ وہ ہمیشہ غریب اور متوسط طبقے کی جیبیں کاٹنے کے طریقے ڈھونڈتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے کہنے پر بینک اپنے قرض لینے والوں کو زیادہ قرض دے رہے ہیں اور ان کے قرضے معاف بھی کر رہے ہیں، جبکہ غریب کسانوں کو چھوٹے قرضوں کے لیے بھی پریشان کیا جا رہا ہے۔ غریب کسان وکیل ہو کر خودکشی پر مجبور ہو رہا ہے۔

منافع وصولی کے دباؤ سے شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی (یو این آئی) عالمی بازار میں تیزی کے باوجود مقامی سطح پر انیمی قیمتوں پر منافع وصولی کے دباؤ کی وجہ سے شیئر بازار تین چوٹی سے مسلسل گر گیا۔ بی ایس ای کا 30 شیئرز کا حساس انڈیکس سینسیکس 210.45 پوائنٹس گر کر 79,032.73 پوائنٹس پر آ گیا۔ اسی طرح نیفٹی اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 33.90 پوائنٹس گر کر 24,010.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم، بڑی کمپنیوں کے برعکس بی ایس ای کی درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں خریداری ہوئی جس سے 0.41 فیصد چھلانگ لگا کر 46,158.35 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.56 فیصد چھلانگ لگا کر 52,130.41 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای کی مجموعی طور پر 4012 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا۔ ان میں سے 1725 میں گراوٹ، 2180 میں تیزی جبکہ 107 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 24 کمپنیوں میں فروخت ہوئی جبکہ 26 میں خریداری ہوئی۔ بی ایس ای کے فہرست میں گراوٹ کا دباؤ رہا۔ جس کی وجہ سے فنانس سروسز 0.52، انڈسٹریز 0.26، ٹیلی کام 0.65، آٹو 0.40، بینکنگ 1.04، سپیشل گڈز 0.42، پاور 0.07، تیل 0.42 اور سرمہ گرم کے حصص میں 0.03 فیصد کی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر تیزی کا رجحان رہا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی سی ای انڈیکس میں 0.65، جرمنی کے ڈی اے ایکس میں 0.65، جاپان کے نکئی میں 0.61، ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.01 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.73 فیصد اضافہ ہوا۔

مہاراشٹر میں باپ بیٹے کی موت، 3 شدید زخمی

نور پور (ایس این بی)

حلقہ تھانہ نور پور کے گاؤں لنڈر پور کے پاس سبزی سے بھری پک اپ وین اور ٹرک کے تصادم میں باپ بیٹے کی موت ہو گئی، جبکہ 3 لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ پولیس نے اس کی پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجوا دیا ہے۔ تھانہ انچارج دھریندر سنگھ نے پولیس فورس کے ساتھ موقع کا معائنہ کیا۔

تفصیلات کے مطابق حلقہ سلوک کے بیٹے سیدھو سنگھ کے ذریعہ تھانہ نور پور کو دی گئی تحریر کے مطابق والد جوگیندر سنگھ اور بھائی نتیش کمار باشندہ ضلع و تھانہ دھسو مدنی ضلع امروہہ پک اپ وین سبزی لے کر دھانبھد جا رہے تھے۔ تھانہ لنڈر پور تھانہ نور پور کے پاس پیچھے سے آ رہے ٹرک نے اوورٹیک کر کے اچانک بریک مار دیے جس کی وجہ سے پک اپ گاڑی ٹرک میں جا گھسی۔ حادثہ میں باپ جوگیندر اور بھائی نتیش کی موت ہو گئی، جبکہ پک اپ میں سوار مہیندر سنگھ، مہیش سنگھ اور ڈرائیور دھیرج سنگھ ولد لال سنگھ بھی شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں۔

اویسی کے گھر پر سیاہی پھینکنے کے معاملہ میں دہلی پولیس طلب

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

لوک سبھا اپوزیشن لیڈر اسدالدین اویسی نے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی دہلی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکے جانے کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اوم برلا نے جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں اویسی سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اوم برلا نے دہلی پولیس، ڈیوٹی آرٹ کے تحریب والی سیکورٹی زون میں پیش آنے والے اس واقعہ کی وجہ سے دہلی پولیس کے کٹہرے کو بھی طلب کیا۔ اویسی نے شبہ ظاہر کیا کہ انہیں بازو کی بنیاد پر سست تنظیم سے وابستہ شرپسندوں نے ان پر حملہ کیا ہے، اور ان کے گھر پر سیاہی پھینک دی ہے۔ اویسی کا کہنا ہے کہ اس سے ان کی حفاظت کی خامیاں دی جائے گی یا نہیں؟

پہلے بھی اس ایجنڈ سے وابستہ سرگرم رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ اپنے گھر پر ہونے والے اس واقعہ کے بارے میں اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا کہ کچھ نامعلوم شرپسندوں نے میرے گھر پر سیاہی سے حملہ کیا۔ اب میں کتنی بھی بھول چوک کا بوجھ اٹھا لوں میرے گھر پر کوئی بارشنا نہ بنایا گیا۔ جب میں نے دہلی پولیس کے افسران سے پوچھا کہ یہ سب ان کی ناک کے نیچے کیسے ہو رہا ہے تو انہوں نے اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے آپ کی گفتگو نہیں ہو رہا ہے۔ اویسی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے پوچھا کہ یہ کوکر ہمیں بتائیں کہ ایوان پارلیمنٹ کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی یا نہیں؟

سیم پترودا کو کانگریس جب چاہے اگل دے اور نگل جائے: سنجے

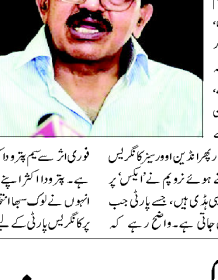

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سیم پترودا کو بدھ کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا گیا۔ کانگریس نے انہیں چند ہفتے قبل اس عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے کہا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایک ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کچھ ہفتے پہلے تک نروپم کانگریس میں تھے، لیکن لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کے پارٹی سے اختلافات ہو گئے، جس کے بعد انہیں نکال دیا گیا۔ سیم پترودا کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر بنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نروپم نے 'ایکس' پر لکھا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایک ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس سے اخراج کے بعد نروپم اکثر پارٹی کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ پارٹی میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے کئی مسائل پر سوال اٹھائے تھے، جس کی وجہ سے انہیں پارٹی کمان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کی سیم کو پترودا کو پارٹی کی چیئرمین مقرر کیا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے فوری طور پر منظوری دے دی۔ اس سلسلے میں ایک خط جاری کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے فوری اثر سے سیم پترودا کو دوبارہ انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا ہے۔ پترودا اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے دوران اپنے بیانات سے کئی مواقع پر کانگریس پارٹی کے لیے مشکلات کھڑی کی تھیں

پنج وقتہ نماز پر ہائی کورٹ نے پھانسی کی سزا کو عمر قید میں کیا تبدیل

بھونیشور، (ایجنسیاں)

اوڈیشہ ہائی کورٹ نے ایک ریپ اور قاتل کی سزا کے موت سے عمر قید میں تبدیل کر دیا۔ ہائی کورٹ نے سزا میں تبدیلی کی بنیاد مجرم کی جیل میں 5 وقتہ نماز پڑھنے کو بنایا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر لوگ مسلسل ردعمل کا کامیاب دیکھ رہے۔ لوگ جو پھر سے پوچھ رہے کہ کیا پانچ وقتہ نماز پڑھنا مجرم کی اصلاح کا ثبوت ہے؟ کیا اس بات کی ضمانت ہے کہ مجرم ایک بہتر شخص بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ 36 سالہ ملزم کی سزا کو چیلنج کرتے ہوئے 2 جون کی سنچ نے تبصرہ کیا کہ وہ دن میں 5 وقت نماز پڑھتا ہے۔ جس کی بنیاد پر سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ ملزم کا نام شیخ آصف علی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ مجرم 5 وقت نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے 5 سالہ معصوم بچی کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا۔ یہ سب نے نایاب کیس بھی نہیں ہے۔ اس لیے سزائے کم عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ جسٹس ایس کے ساہو اور جسٹس آر کے پٹنائک نے کہا کہ ملزم اب مزاحمت کرنے کیلئے تیار ہے۔ وہ دن میں کئی بار اللہ سے دعا کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب اس کے جرم کو نایاب ترین کیس کے طور پر درجہ بندی کرنا صحیح نہیں۔ جس میں اسے صرف پھانسی دی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر وکلا نے سوالات اٹھائے ہیں۔ عدالت نے شیخ آصف علی کے قتل کیس میں ریاستی حکومت کو 10 لاکھ روپے کی مالی دینے کا حکم دیا۔ جج نے یہ بھی کہا کہ مجرم کے خاندان کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ مجرم غریب ہے اور اس کی عمر 63 سالہ ماں ہے۔ 2 غیر شادی شدہ بہنیں ہیں۔ مجرم ممبئی میں ایک چنتھرا تھا اور اس کے خاندان میں کوئی دھرم اکمالہ والا نہیں ہے۔ ججوں کا خیال ہے کہ اسکول میں اس کا کردار اچھا تھا۔ 2010 میں میٹرک پاس کیا۔ غربت کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہیں کر سکا۔ وہ فٹ بال کا اچھا کھلاڑی بھی رہا ہے۔ جیل میں اس کا رویہ ٹھیک ہے۔ اس کے بارے میں مانیٹرنگ ایجنسی پرسنٹینٹ نے بھی جانکاری کی گئی۔ ججوں نے کہا کہ اس نے جیل میں رہتے ہوئے کوئی جرم نہیں کیا۔

'عالمی سطح پر مقابلہ کیلئے کاشتکاری کو جدید بنانے کی ضرورت'

سری نگر (یو این آئی)، جموں و کشمیر

نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زرعی امپرز کے لیے ڈرون کا استعمال کرنے والے نوجوان اختراع کاروں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی سے ملاقات کی۔ فوکاس مرینگر میں ایک تقریب میں، جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو جموں و کشمیر میں کسانوں اور زرعی شعبے میں انقلاب لانے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی کی افادیت کا مظاہرہ دکھایا گیا تو انہوں نے ان اختراع کاروں اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچر سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے درمیان فاصلہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ان کے ایک وفد کو سکاسٹ کشمیر کے لرگے۔ انہوں نے وائس چانسلر پر زور دیا کہ وہ اس ٹیکنالوجی پر غور کریں، کیونکہ یہ فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے، ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے، زرعی پیداوار کو بہتر بنانے اور مختص اہداف پانے کے لئے ہاتھوں میں پائیدار طریقوں سے کام کرنے میں مددگار ہے۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقع پر عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لئے کاشتکاری کے طریقوں کو جدید بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو نئی تکنالوجی کے بارے میں آگاہی، ذہنیت اور اس پر عمل درآمد کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مزید تاکید کی کہ تبدیلی کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر کو اپنے دور کو یاد کرتے ہوئے، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ذکر کیا کہ، شروع میں، لوگ سولر پینل کے بارے میں بہت شکوک رکھتے تھے۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دھلی (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کا فارن ایکسچینج ریزرو بحران کا سامنا کر رہا تھا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران نے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مہنگائی کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہو گئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی اسکینڈل اور مفلوج پالیسی نے معاشی تنزلی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بائی کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنے پر مجبور کیا۔ اس کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو نازک پانچ معیشتوں میں شامل کر دیا۔ جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کو ہدف دینے اور بہت خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ کم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کیمڈا ایلین امریکی ایا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم رہا ہے جس نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کی غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کو کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہموار کیا گیا ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی تاجایت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور کاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر بنایا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاروں کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ کم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کیمڈا ایلین امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم رہا ہے جس نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کی غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کو کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہموار کیا گیا ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی تاجایت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور کاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری

وزیر اعظم نریندر مودی بے مثال ہیں، نہرو سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا: ترویدی

نئی دھلی (یو این آئی) بی جے پی کے رہنما سدھانشو ترویدی نے جمعہ کو رائے سیجاں کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کا شمار دنیا کے بڑے ممالک میں ہوتا ہے اور ان کی مودی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے ہم دنیا کے ہر ملک سے تاپ پر ہیں اس لیے ان کا موازنہ سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو سے نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن اتحاد کے بنگلے کے دوران صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر ترویدی نے کہا کہ مسٹر مودی ہندوستان کے مس